اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جنت اور مغفرت کی طرف بلا رہا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ، يَدْعُو عِبَادَهُ إِلَى الْمَغْفِرَةِ وَجَنَّاتِ النَّعِيمِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ: ﴿وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ﴾[1].

میرے اسلامی بھائیو! اور عزیز دوستو! رب ارحم الراحمین اپنے بندوں کو ایسے اعمال وافعال کی طرف بلاتا ہے جن میں انکی سعادت مندی ہے اور انکو ایسی چیزوں کی طرف متوجہ کرتا ہے جن میں ان کیلئے دین ودنیا کی کامیابی ہے[2] پس اللہ رب العزت نے ہمیں سب سے پہلے اپنی ذات اقدس پر ایمان رکھنے کی دعوت دی ہے جیسا کہ اس کا ارشاد ہے: ﴿وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا

(١) المائدة: ٨٨.

(٢) تفسير ابن كثير :(٤/٣٤) وتفسير الطبري: (١١/١٠٤)، وتفسير الرازي: (١٥/٤٧٢).

بِرَبِّكُمْ)[١]. اور تمھارے لئے کون سی وجہ ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہ رکھو حالانکہ رسول تمہیں دعوت دے رہے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان رکھو، ایمان کے بعد باری تعالیٰ جَلَّ جَلالُهُ نے ہمیں اپنی اطاعت اور حسن عبادت کی تاکید کی ہے پس اس نے ہم پر نماز فرض فرمائی اور اسے وقت معین پر ادا کیا جانے والا فریضہ قرار دیا جس کیلئے موذن اذان دیتا ہے اور مسلمانوں کو نماز اور کامیابی کی طرف بلاتا ہے یقیناً بڑی سعادت اور بشارت ہے ان مؤمنین کیلئے جو مؤذن کا جواب دیتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: (وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ)[٢]. اور نماز قائم کرتے رہو اور مؤمنین کو بشارت دیدو، اسی طرح اللہ رب العزت اپنے بندوں کو اس بات کی ترغیب دیتا ہے کہ وہ صدقات سے اور نیکی کے کاموں میں خرچ کرکے اللہ کی قربت حاصل کریں [٣] چنانچہ اس کا ارشاد ہے: (هَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ)[٤]. سنو! تم لوگ ہو کہ تمہیں اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے، پس صدقات کا اہتمام کرنے والوں نے اللہ کی دعوت کو قبول کیا اور راہ خدا میں

---

(١) الحديد: ٨.

(٢) يونس: ٨٧.

(٣) تفسير البغوي: (٤/٢١٩).

(٤) محمد: ٣٨.

خرچ کرنے والوں نے اس کے فرمان پر لبیک کہا تو خدائے عزّوجلّ نے اپنے نبی کریم ﷺ کی زبانی ایسے بندوں کو بشارت دی اور ان سے ان کی نیکی پر بدلہ دینے کا اور ان کے اجر میں اضافے کا وعدہ فرمایا جیساکہ حدیث پاک میں وارد ہے: «كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ، الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا، إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ»[(۱)]. انسان کی ہر نیکی (کا اجر و ثواب) دس گُنا سے سات سو گُنا تک بڑھا دیا جاتا ہے

رب ارحم الراحمین کی رحمت و مغفرت کی تمنا کرنے والو! یقیناً یہ خدائے کریم کی عطاو بخشش ہے اور رحمت و مغفرت والے رب کی سخاوت ہے جو اپنے بندوں کو اپنی رحمت و مغفرت کی طرف بلا رہا ہے: (يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ)[(۲)]. اللہ تعالی تمہیں بلاتا ہے تاکہ وہ تمھارے لئے تمھارے گناہوں کو معاف کردے، بلا شبہ اللہ تعالیٰ بہت زیادہ مغفرت کرنے والا ہے وہ مغفرت کو پسند کرتا ہے وہ بہت معاف کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے اس نے ہمیں ترغیب دی ہے کہ ہم بھی آپس میں عفوو درگذر کا معاملہ کریں پس ہم دوسروں کی لغزشوں کو معاف کردیں اور ان کی خامیوں کو نظر انداز کردیں تاکہ ہمیں بھی اللہ کی معافی و مغفرت حاصل ہو اس کا ارشاد ہے

(۱) مسلم: ۱۱۵۱.
(۲) إبراهيم: ۱۰.

:(وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ)(١). اور انہیں چاہیے کہ وہ معافی سے کام لیں اور درگذر کردیں کیا تمہیں یہ پسند نہیں کہ اللہ تعالی تمھاری مغفرت کردے، کیوں نہیں اے ہمارے رب! یقیناً ہم اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تو ہماری مغفرت فرمادے ہماری خطاؤں کو مٹادے اور ہم کو اپنے فضل وکرم سے جنت میں داخل فرمادے(٢) تو پاک اور سخی ہے اور تیرا ہی فرمان ہے: (وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ)(٣). اوراللہ تعالی اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلارہا ہے، یااللہ! ہمیں بھی ان بندوں میں شامل فرمادے جو تیرے فرمان کو بغور سنتے ہیں پھر اسے قبول کرتے ہیں اور تیرے فرائض اور احکام کو یاد رکھتے ہیں پھر اس کی پابندی کرتے ہیں جسکی برکت سے وہ تیری مغفرت اور جنت حاصل کرنے میں کامیاب وکامران ہوگئے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) النور: ٢٢.

(٢) تفسير الطبري: (٣/٧٢٠).

(٣) البقرة: ٢٢١.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! مؤمن بندے جب اپنے رب کی ندا سنتے ہیں تو اس پر لبیک کہتے ہیں اور اس کے فرمان پر عمل کرنے میں سبقت کرتے ہیں اور بارگاہ الٰہی میں یوں عرض کرتے ہیں :(رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ* رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ)[1] اے ہمارے! رب ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ ایمان لانے کیلئے پکار رہا ہے کہ تم لوگ اپنے رب پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لائے اے ہمارے رب! پس ہمارے گناہوں کو معاف فرمادے اور ہماری برائیوں کو ہم سے زائل کردے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ وفات دے اور اے ہمارے رب! ہمیں وہ سب بھی عطا فرما جس کا تونے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوانہ فرمابلا شبہ توکبھی اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں

(١) آل عمران: ١٩٣- ١٩٤.

کرتا، پس اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں کو قبول کرلیتا ہے اور ان کی آرزوؤں کو پوری کردیتا ہے جیسا کہ اس نے بشارت دی ہے :(فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى)[١]سو ان کے رب نے ان کی درخواست منظور فرمالی کہ مَیں تم میں سے کسی کام کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں ہونے دیتا، یہ ایک حقیقت ہے کہ جو شخص اللہ کی ندا پر لبیک کہتا ہے تو باری تعالیٰ اس کی پکار کو سن لیتا ہے اور جو شخص اللہ کے فرمان کو تسلیم کرلیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعاؤں کو قبول فرمالیتا ہے پس اس کی زندگی کو نیک بختی عطا کرتا ہے اس کو اپنی مغفرت اور رضامندی سے نوازتا ہے اور اس کو اپنی جنت میں داخل فرمادیتا ہے .

هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.**

---

(١) آل عمران: ١٩٥.

اللَّهُمَّ اجْعلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَيْهَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ خَلِيفَةَ بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ، ارْفَعْ عَنَّا الْوَبَاءَ، وَعَافِنَا مِنْ كُلِّ دَاءٍ، وَامْنُنْ عَلَى جَمِيعِ الْمَرْضَى بِالشِّفَاءِ، وَأَدِمِ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَعَلَى سُكَّانِ الْعَالَمِ مِنْ حَوْلِنَا.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

اللہ تعالی اپنے بندوں کو جنت اور مغفرت کی طرف بلا رہا ہے